شادی کیوقت جاپانی ماں اپنی بیٹی کو بارہ نصیحتیں کیا کرتی ہے

(۱) تم عقد کی ساعت سے میری دختر نہیں رہیں، اپنی سسرال والوں کو مثل میرے سمجھنا، کسی حال میں ان کی حیثیت کو فرو گذاشت نہ کرنا۔

(۲) تم نکاح ہوجانے سے کسی کی محکوم بن گئیں اور کوئی تمہارا حاکم قرار پاگیا ہے تم کو اس کی اطاعت سے سرمو تجاوز نہ کرنا چاہیے

(۳) اپنی خوشدامن کو اپنے سے خوش وخرم رکھنا کسی بات میں وہ تمہاری شاکی نہ ہوں۔

(۴) حسد وعداوت نہ کرنا، اس سے تمہارے علاقہ زوجیت میں فرق آئے گا۔

(۵) اگر تمہارا شوہر جا بیجا کسی طرح سے غصہ کرے تو زبان درازی سے اس کو جواب نہ دو نرمی اور چاپلوسی سے اس کے غصہ کو کم کرو جب اس کا غصہ فرو ہوجائے سہولیت سے اسے سمجھا دو۔

(۶) اپنے پڑوسی کی برائی نہ کرو جھوٹ اور فریب کی عادی نہ ہو۔

(۷) علی الصبح بیدار ہو اور رات کو دیر سے سویا کرو، شباب کا زمانہ جب تک نہ گذر جائے بڑی بڑی نمائشوں میں شریک نہ ہو۔

(۸) گھر کا انتظام سلیقہ سے کرو اور کفایت شعاری اپنا معمول بناؤ۔

(۹) کسی جوتشی پنڈت سے اپنے کام میں مشورہ مت کرو۔

(۱۰) سنجیدگی اور متانت اختیار کرو تاکہ ہر دلعزیز ہوجاؤ۔

(۱۱) سادہ اور کم قیمت لباس پہنو۔ بیش قیمت اور نمائشی لباس مت استعمال کرو اس میں اسراف ہوتا ہے اور فوائد مفقود ہوتے ہیں۔

(۱۲) اپنے والدین کی حیثیت امارت ریاست پر متکبر مت ہو نہ افتخار کے ساتھ اس کا ذکر کرو اپنے شوہر کی چاہے حالت غربت کی ہو یا امارت کی، اس پر قانع رہو اسی میں فلاح ہے۔

بقیہ صفحہ ۱۸ ایسا ہی ایک دوسری جگہ پر ارشاد ہے وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (آل عمران) ترجمہ اور چاہئے کہ تم لوگوں میں سے ایک ایسا گروہ ہو جو لوگوں کو اسلام کی طرف بلائے اور اچھی باتوں کا حکم دے اور بری باتوں سے منع کرے اور ایسے ہی لوگ دین ودنیا کی فلاح ونجاح پانیوالے ہیں۔

ناظرین محدث! ان دونوں آیتوں سے آپ پر بخوبی واضح ہوگیا ہوگا کہ مسلمانوں میں ایک ایسا گروہ بھی ہمہ وقت رہنا چاہیے کہ فرائض منصبی کے بعد جو کچھ خالی وقت اور ٹائم ملے ان میں تبلیغ احکام کرتے رہیں۔ فقط